

پھوپھو

از قلم: کرن مشتاق

مجھے یاد ہے جب ہم چھوٹے تھے تو ماں پر پھوپھو ہمارے گھر آتی تھیں۔ مجھے تو بعد میں پتا چلا کہ وہ میری سگی پھوپھو ہیں۔ بہت عجیب سی تھیں وہ۔ کمزور اتنی کہ لگتا کہ کوئی ڈھانچہ ہے۔ آنکھیں اندر کودھنسی ہوئی۔ بوسیدہ سالباں۔ اور سب سے بڑھ کر انکی وہ مخصوص کالی چادر۔ وہ ہمارے گھر تب ہی آتی تھیں۔ جب کوئی فنکشن ہوتا۔ انہیں فنکشن پہ کام کرنے کے لیے بلایا جاتا تھا۔ ان کے ساتھ ان کی ایک چھوٹی سی بیٹی بھی ہوتی تھی۔ پھوپھو پورے فنکشن کے دوران کچن تک محدود رہتی تھیں۔ اور انکی بیٹی جو کہ انکی طرح کمزور سی تھی۔ جس کو دیکھ کر ایسا لگتا تھا کہ جیسے اسے کبھی کھانا نہیں دیا گیا۔ وہ کچن کے دروازے کے پاس بیٹھی رہتی۔ ہم کمزور جب لاؤنج میں بھاگتے تو وہ خاموشی سے ہمیں

Classic Urdu Material

دیکھتی رہتی۔ وہ کبھی ہمارے ساتھ شامل نہیں ہوتی۔ میں پھوپھو سے کہتا تو وہ آگے سے مسکرا دیتی۔ بہت سے سوالوں کے جواب میں ان کے چہرے پر صرف مسکراہٹ ہوتی۔ زارا پھوپھو تو ہمیشہ تیار رہتی ہیں۔ آپ بھی رہا کریں۔" میں ان سے کہتا تو وہ مسکرا دیتی۔

بابالوگ زارا پھوپھو سے اتنا پیار کرتے ہیں۔ آپ سے کیوں نہیں کرتے۔" میرے اس سوال کے جواب میں انکی مسکراہٹ سمٹ جاتی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بولتیں۔

مجھے نہیں اچھی لگتی وہ۔ ہر وقت ڈانتی رہتی ہیں۔ آپ اچھی ہیں۔ کچھ نہیں کہتی۔" میں

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

منہ بسورتے ہوئے کہتا۔

زارا حق رکھتی ہے۔ وہ بہت پیار کرتی ہے تم سب سے۔ ایسے نہیں سوچتے۔" وہ مجھے سمجھاتیں۔

اسمارہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں کھیلتی؟ میں موضوع بدلتا۔ مجھے اچھا لگتا تھا ان سے بات کرنا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ بڑی ہے تم لوگوں سے اس لیے۔" پھوپھو کے چہرے پر پھر وہی مخصوص مسکراہٹ آجاتی۔

میں بڑا ہوں۔ آپ دیکھ لیں وہ تو بہت چھوٹی ہے مجھ سے۔"

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ ذہنی طور پر بڑی ہے۔" پھوپھو کا لہجہ عجیب ہوتا۔

پھوپھو آپ بہت مشکل باتیں کرتی ہیں۔" میری اس بات پہ وہ مسکرا دیتی

پر اچانک سے پھوپھو نے ہمارے گھر آنا بند کر دیا۔ ان کو دوسرے شہر میں کسی کے گھر کام مل گیا تھا۔ تو وہ اسما رہ کے ساتھ چلی گئی۔ مجھے بہت افسوس ہوا۔ ان کے جانے کا۔ پھر بچپن میں اسکے بعد میں نے پھوپھو کو نہیں دیکھا۔

مجھے ڈیڈ سے پیسے چاہیے تھے۔ میں ان کے کمرے کی طرف بڑھا۔ لیکن اندر سے آتی مام ڈیڈ کی آواز سن کر میں باہر ہی رک گیا۔ وہ دونوں کسی بات پہ بحث کر رہے تھے۔

میں آپ کو بتا رہی ہوں اس عورت کی بیٹی اس گھر میں نہیں آئی گی۔" مام کا انداز دو ٹوک

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھا۔

وہ مرچکی ہے۔ اب اس کی بیٹی کا ہمارے علاوہ کون ہے۔" ڈیڈ نے مام کو سمجھانے کی کوشش کی۔

آپ اُس کو اُس کے باپ کے حوالے کریں۔"

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ اُس کا باپ کدھر ہے۔ تو ضرور کرتا۔" مام کی بات کے جواب میں ڈیڈ

بولے۔

"جو بھی ہو۔ اس کو کسی دارالامان میں چھوڑ آئیں

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میری بہن نے غلطی کی تھی۔ اب میں اگر اس کی بیٹی کو لارہا ہوں تو تمہیں کیا مسئلہ ہے۔" ڈیڈ جنھ بھلائی ہوئی آواز میں بولے۔

یاد نہیں آپ کی اس بہن نے کس طرح ہماری عزت کا جنازہ نکالا تھا۔ اور اس عورت کی وجہ سے میرا بھائی اس دنیا سے گیا۔ آج آپ کے دل میں اس کے لیے ہمدردی کیوں جاگ رہی ہے۔ تنویر (چچا) بھی تو ہے۔ اسکی بھی تو بھانجی ہے وہ۔" اب مجھے سمجھ آئی مام ڈیڈ مارہ پھوپھو لوگوں کی بات کر رہے تھے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جو بھی ہو۔ میں فیصلہ کر چکا ہوں۔ کل وہ یہاں پہ آرہی ہے "ڈیڈ کا انداز دو ٹوک تھا۔ میں فوراً وہاں سے ہٹ گیا۔

تو کیا اسمارہ آرہی ہے "میرا دل خوشی سے جھوم اُٹھا۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے دوبارہ ملاقات ہو سکتی ہے۔ "لیکن کیا مارہ پھوپھو مر گئی ہیں"۔ یہ بات میرے لیے بہت تکلیف دہ تھی۔

یہ مارہ کی بیٹی نے بڑا رنگ روپ نکالا ہے "گھر کی سب خواتین ڈانگ ٹیبل پہ لپچ کے لیے بیٹھی تھی۔ اور میں بھی آج کالج نہیں نہیں گیا تھا۔ جب زارا پھوپھو نے کہا۔ میں بھی ان کی اس رائے سے سو فیصد متفق تھا۔ واقعی اسمارہ بہت چینج ہو گئی تھی۔ شاید جہاں وہ رہتی تھی۔ وہاں اس کی خوراک اچھی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
صحیح کہاتم نے "مارہ چچی جوا بابولی۔

اپنے بچوں پہ نظر رکھے گاسب"۔ زارا پھوپھو نے مفت مشورہ دیا۔ کبھی کبھی مجھے یقین

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں آتا تھا کہ واقعی مارہ پھوپھو اس گھر کی بیٹی ہیں۔ کوئی بھی کوئی بھی رائے دے دیتا تھا۔

ہمیں اپنی تربیت پہ بھروسہ ہے "مام جوا بانا گواری سے بولیں۔ جب سے اسمارہ آئی تھی۔
مام غصے میں ہی رہتی تھیں۔

یہ تم آج کل کچھ زیادہ ہی چھٹیاں نہیں کر رہے۔ خیر تو ہے۔ کن چکروں میں ہو؟۔ زارا
پھوپھو نے اب اپنا روئے سُخن میری طرف موڑا۔ اور میں گڑ بڑا گیا۔ اس حملے کی مجھے توقع
نہ تھی۔ کیونکہ باقی سب کو تو وہ کچھ نہ کچھ کہتی رہتی تھیں۔ پھر مجھے کچھ نہیں کہتی تھی۔
کیونکہ ان کا صاف ارادہ تھا مجھے اپنا داماد بنانے کا۔ پر مام کا ایسا کوئی ارادہ نہ تھا۔ وہ تو سسرالی
رشتوں سے سخت عاجز تھیں۔

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ پھوپھو کالج میں سپورٹ ویک چل رہا ہے "میں ہکلاتے ہوئے بولا۔ جو ابّا پھپھو نے مجھے خاصی گہری نگاہوں سے دیکھا۔ اور میں نے سر جھکا لیا۔

تو بہ پھپھو بھی نا۔"

میں کچن میں پانی پینے آیا تھا۔ جب میں نے اسمارہ کو سر جھکائے پیاز کاٹتے دیکھا۔ وہ بھی مائرہ پھپھو کی طرح کچن تک ہی محدود تھی۔

کیا ہوا تھا مائرہ پھوپھو کو۔" گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے میں نے اس سے پوچھا۔

کینسر ہو گیا تھا "وہ سر کو اٹھائے بغیر بولی۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے بہت افسوس ہوا مائرہ پھوپھو کے انتقال کا۔ کاش میں انکے آخری وقت میں ان کے پاس ہوتا "میں افسردہ لہجے میں بولا۔ واقعی انکی موت میرے لیے تکلیف کا باعث تھی۔ اور اب یہ جاننے کے بعد کہ وہ کتنی تکلیف سے گزری میرے دکھ میں مزید اضافہ ہو گیا۔

جانتی ہوں میں "اب کو بار وہ سر اٹھا کر بولی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو چمک رہے تھے۔ پتہ نہیں یہ آنسو پیاز کاٹنے کی وجہ سے آئے تھے یا پھر پھوپھو کے ذکر کی وجہ سے۔ کہاں رہے اتنا عرصہ تم لوگ؟۔ جب سے وہ آئی تھی آج مجھے اس سے بات کرنے کا موقع ملا تھا۔

تھی کوئی اچھی انسان۔ جنہوں نے ہم جیسے برے لوگوں کو اپنے گھر میں رکھا۔" وہ عجیب

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے انداز میں بولی۔

کس نے کہا کہ تم لوگ برے ہو "اس کی اس بات پہ میں تڑپ گیا۔ ایک تو اسکے آنسو۔ اوپر سے اس کے الفاظ۔

آپ کے علاوہ سب ہی کہتے ہیں "اُس کے لہجے میں تلخی گھلی۔

ٹھیک ہے پھوپھو نے بہت بڑی غلطی کی اور انہوں سے اس کی سزا بھی پائی۔ لیکن اگر انسان اپنی غلطی پہ خدا سے معافی مانگ لے۔ تو انسانوں کو کوئی اختیار نہیں کہ اسکا فیصلہ کرے۔ خدا اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے "میں نے اس سمجھاتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم یہاں پہ کیا کر رہے ہو "مام کچن میں داخل ہوتے ہوئے بولیں۔

پانی پینے آیا تھا "گلاس انکے سامنے کرتے ہوئے میں نے کہا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ میری وجہ سے اسمارہ کو مام سے باتیں سننا پڑیں۔

پی لیانا۔ تو اب جاؤ۔" مام کے کہنے پر میں گلاس رکھ کر دروازے کی طرف بڑھا۔ میں نے پیچھے مڑ کے مام کی طرف دیکھا کہ کہیں وہ اسمارہ کو کچھ کہہ نہ دیں۔ لیکن مام نے اُسے صرف گھورنے پر اکتفا کیا۔ اور میں نے سکون کا سانس لیا۔ لیکن میرا یہ سکون عارضی ہی تھا۔



Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

زارا پھوپھو کی بیٹی نے مجھے خوشی خوشی یہ خبر دی کہ مام اور زارا پھوپھو اسمارہ کے لیے رشتہ ڈھونڈ رہی ہیں۔ میرے تو پیروں تلے زمین نکل گئی۔ میں فوراً کچن کی طرف بڑھا۔ مجھے اسے کچھ بتانا تھا۔

جیسے ہی میں کچن میں آیا۔ تو میں نے اسے کھانا کھاتے دیکھا۔ اس کا کھانا دیکھ کر مجھے افسوس ہوا۔ ایک پلیٹ میں تھوڑا سا شوربہ اور روٹی کے بچے ہوئے ٹکڑے۔ میں فریج کی طرف بڑھا یہ دیکھنے کے لیے کہ واقعی کھانا ختم ہو گیا ہے یا پھر اس کے ساتھ پھوپھو والا ہی سلوک کیا جا رہا ہے۔ فریج میں واقعی ہی وہ کھانا وافر مقدار میں پڑا تھا۔ جو ہم نے تھوڑی دیر پہلے کھایا۔ اور یہ کھانا صبح صفائی کے لیے آنے والی ملازمہ کو دے دیا جائے گا۔ پھر اسمارہ کو نہیں۔

Classic Urdu Material

پتہ نہیں کیوں جب ہم انسان نفرت کرتے ہیں۔ تو انسانیت کی حد سے نکل جاتے ہیں۔"

فریج سے بریانی کی ٹرے نکال کر میں نے اس کے سامنے رکھی۔

آپ کو گرم کردوں "کرسی سے اٹھتے ہوئے وہ بولی۔

نہیں تم یہ کھاؤ۔" میں نے اس سے کہا۔

میں جو کھا رہی ہو۔ وہ ہی ٹھیک ہے۔" وہ کرسی پہ دوبارہ بیٹھ گئی۔ اور وہ ہی کھانا کھانے لگی۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم پلیز ایسے مت کرو۔ مجھے تکلیف ہوتی ہے۔"

آپ کیوں مجھ سے ہمدردی کر رہے ہیں۔ آپ کی یہ ہمدردی میرے لیے ذلت کا باعث بن رہی ہے۔"

ہمدردی نہیں محبت ہے یہ۔ جو میں تم سے کرتا ہوں۔ اور کوئی بھی اپنے محبوب کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔" مجھے اسے حقیقت بتانی تھی سو میں نے بتادی۔

آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔" اسکی آنکھوں میں خوف کا سایہ لہرایا۔

یہ حقیقت ہے۔ مام تمہارے لیے رشتہ ڈھونڈ رہی ہیں۔ ڈیڈ جیسے ہی کراچی سے آتے

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہیں۔ میں ان سے بات کروں گا۔ وہ مام کو سمجھالیں گے۔ تم سے اگر مام نے بات کی تو تم انکار کر دینا۔" میں نے اسے اپنے پلان سے آگاہ کیا۔

میں انکار نہیں کروں گی۔ آپ کون ہوتے ہیں مجھ پہ اپنا فیصلہ مسلط کرنے والے۔" وہ سخت لہجے میں بولی۔

تمہاری محبت۔" اس کے چہرے پہ نظریں گاڑے میں نے کہا۔

ایک دم سے اس کے چہرے کے تاثرات بدلے۔ شاید وہ مجھ سے اس بات کی توقع نہیں کر رہی تھی۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایسا کچھ نہیں ہے "اسنے کمزور لہجے میں اپنا دفاع کرنا چاہا۔

اچھا اگر ایسی بات ہے۔ تو میری طرف دیکھ کر بولو۔ جس طرح تم مجھے بچپن میں اچھی لگتی تھی۔ اور بڑے ہونے پہ یہ احساس ہوا کہ یہ محبت ہے۔ میں مان ہی نہیں سکتا کہ یہ احساس تمہارے اندر نہیں ہے۔" اس کو چیلنج کرنے والے انداز میں میں نے کہا۔

مجھے آپ سے محبت ہے یا نہیں۔ یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔ آپ یہاں سے جاسکتے ہیں۔" اس دفعہ وہ مضبوط لہجے میں بولی۔ شاید وہ خود کو سنبھال چکی تھی۔

جب دو لوگ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ تو محبت پھر ذاتی معاملہ نہیں رہتی۔" میرے اس فلسفے کے جواب میں وہ کچھ بھی کہے بغیر کچن سے باہر چلی گئی۔

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com



مام جب ڈیڈ کو اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں۔ تو آپ کیوں اسمارہ کو بہو بنانے پر تیار نہیں۔" میں جھجھلائی ہوئی آواز میں بولا۔

ڈیڈ کے واپس آنے کے بعد جب میں نے ان سے اسمارہ کی بات کی۔ تو وہ اس رشتے کے لیے مان گئے۔ لیکن مام نہیں مان رہی تھی۔ پچھلے ایک گھنٹے سے میں انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

تمہارے ڈیڈ کا تو دماغ خراب ہو گیا ہے۔ مری ہوئی بہن میں پتہ نہیں کون سے سُر خراب کے پر نظر آگئے ہیں۔ میں اس عورت کی بیٹی کو کبھی بہو نہیں بنا سکتی۔ جس کی ماں شادی سے کچھ دن پہلے بھاگ گئی۔" مام اپنے فیصلے سے ایک قدم پیچھے ہٹنے کر تیار نہ تھیں۔

Classic Urdu Material

بہن میری بھاگی تھی۔ کالک ہمارے منہ پہ لگی تھی۔ تمہیں کیا مسئلہ ہے "ڈیڈ جوا بائیز لہجے میں بولے۔

تمہاری اس بہن کے وجہ سے میرے بھائی نے خودکشی کر لی۔ اور اگر ماں ایسی تھی۔ تو بیٹی بھی پیچھے پتہ نہیں کیا گل کھلا کر آئی ہے۔ "ڈیڈ کو مخاطب کرتے ہوئے مام بھی جوا بائیز سے بولیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دیکھ رہے ہو اس عورت کی زبان۔ بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وصی کی شادی اسمارہ سے ہی ہوگی۔ جس کو جو کرنا ہے کر لے۔ "ڈیڈ بھی اب مقابلے پر اتر آئے۔

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے پر بنا لیا اسکو بہو۔ پھر میں بھی یہاں سے چلی جاؤ گی۔" مام نے بھی اپنی ضد برقرار رکھی۔

لیکن اس سے پہلے ڈیڈ کچھ کہتے دروازے پہ دستک ہوئی۔ اور اندر آنے والی شخصیت کو دیکھ کر ہم تینوں ہی حیران رہ گئے۔ وہ اسمارہ تھی۔

ماموں پلیز آپ میری وجہ سے مامی سے مت لڑائی کریں۔" اسمارہ ڈیڈ کو مخاطب کرتے

ہوئے بولی۔

کوئی لڑائی نہیں ہو رہی۔ میں اسے سمجھا رہا ہوں۔ مان جائے گی۔ یہ دل کی بُری نہیں ہے"

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

۔ اسمارہ کو مطمئن کرنے کے لیے ڈیڈ نے کہا۔

میں دل کی ہی بُری ہوں "مام نے فوراً ڈیڈ کو جواب دیا۔ جس پہ ڈیڈ انہیں گھور کے رہ گئے۔

ماموں آپ کاغذات تیار کروالیں۔ میں دستخط کردوں گی۔" اپنی بات مکمل کر کے وہ چلی گئی۔ میں نے حیرت سے ڈیڈ کی طرف دیکھا۔ مام بھی حیران تھیں۔

تو اب مجھے سمجھ آئی آپ کی مہربانی کی وجہ۔ میں پتہ نہیں کیوں بھول گیا۔ خود غرضی تو اس گھر

کے بڑوں کی روایت ہے۔ بہن کی واثت کا تو خیال تھا۔ بہن کی بیٹی کا بھی کر لیا ہوتا۔" ڈیڈ

کی اس خود غرضی کا مجھے بہت افسوس ہوا۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اب تمہیں سمجھ میں آیا کہ میں یہ سب تمہارے اور بچوں کے لیے کر رہا تھا" مجھے نظر انداز کر کے ڈیڈام سے مخاطب تھے۔ کیونکہ میں تو ان کی نظر میں ایک "جذباتی" نوجوان ہوں۔

دیکھیں مستقیم! میرے لیے یہ پیسہ میرے بھائی سے بڑھ کر نہیں ہے۔ اس عورت کے حصے میں سے مجھے ایک پائی بھی نہیں چاہیے۔ میں اپنی اولاد کو اس عورت کا حصہ نہیں کھلاؤں گی۔ میں اُس عورت سے نفرت کرتی تھی اور کرتی رہوں گی۔ "مام نے ڈیڈ کو واضح الفاظ میں اپنی فیصلے سے آگاہ کر دیا۔

لیکن ڈیڈا بھی بھی بضد تھے کہ وہ رشتے کے لیے مان جائیں۔ ورنہ تنویر بھی مائرہ کے حصے میں سے حصہ مانگے گا۔

Classic Urdu Material

اور میں باہر جاتے ہوئے یہ سوچ رہا تھا کہ مام کے اندر اتنی خود غرضی نہیں جتنی ڈیڈ کے اندر ہے۔ شاید اس لیے کہ وہ ڈیڈ کے خاندان سے نہیں ہیں۔

تمہیں ذرا سا بھی دکھ نہیں اپنے فیصلے کا "شیشے میں

اسکا عکس دیکھتے ہوئے میں نے اس سے کہا۔

آج اسکی شادی تھی۔ جس گھر میں وہ کام کرتی تھی۔ انہوں نے اپنے پوتے کے لیے اسکا ہاتھ مانگا تھا۔ اور اس نے ہاں کر دی تھی۔ ڈیڈ تو نہیں مان رہے تھے۔ لیکن تنویر چچا نا صرف مان گئے۔ بلکہ انہوں نے اسمارہ کو پھوپھو کا حصہ بھی دلوا دیا۔ اس لیے نہیں کہ

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ان کے دل میں بہن کی محبت جاگ گئی۔ بلکہ اس لیے کہ وہ ہمیشہ کیلئے اسما رہ کو یہاں سے رخصت کر رہے تھے۔ آخر کو وہ بیٹیوں والے تھے۔ ایک بھاگی ہوئی عورت کی بیٹی انکی بیٹیوں کے مستقبل کے لیے خطرہ تھی۔

نہیں۔"۔ اپنے حنائی ہاتھوں پہ نظریں جمائے اُس نے جواب دیا۔

کیوں؟۔ تم اس فیصلے سے کیسے خوش ہو سکتی ہوں۔ کیا تمہارے دل سے میری محبت رخصت ہو چکی ہے؟"۔ میں بے بسی سے بولا۔ ابھی تک مجھے یہ امید تھی۔ کہ وہ عین وقت پہ انکار کر دے گی۔

ہاں "اُس نے نظریں اٹھائیں تو اُسکی آنکھیں پانی سے لبریز تھی۔ وہ سٹول پہ بیٹھی تھی۔"

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں اسکے سامنے زمین پہ بیٹھ گیا۔ اور دوبارہ سے اس سے وہی کہا۔ جو میں پچھلے پندرہ دن سے کہہ رہا تھا۔

آگر تم ہاں کر دو۔ تو ہم یہاں سے بھاگ جائیں گے۔ اپنی ایک الگ دنیا بسائیں گے۔"

بھاگنا ہی تو نہیں ہے۔" اس نے وہی بات دوہرائی جو وہ پندرہ دن سے کہہ رہی تھی۔"

میں ایسا کچھ نہیں کروں گا۔ جیسے تمہارے باپ نے پھوپھو کے ساتھ کیا "میں نے اسے"

دوبارہ سے یقین دلانا چاہا۔

چلیں میں آج آپ کو وہی پُرانی کہانی سناتی ہوں۔ جو آپ بچپن سے سن رہے ہیں۔ پر

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پوری نہیں سنی آپ نے "سٹول سے اٹھتے ہوئے وہ بولی۔ میں بھی کھڑا ہو گیا۔ میں جانتا تھا کہ وہ کس کہانی کی بات کر رہی ہے۔

مائرہ میری ماں۔ جن کو انکے ماں باپ نے بہت پیار سے پالا۔ پڑھایا لکھایا۔ دنیا کی ہر آسائش دی۔ مائرہ کی زندگی بہت خوبصورت تھی۔ اور اچانک سے یہ زندگی اور خوبصورت ہو گئی۔ جب وہ شخص اسکی زندگی میں آیا۔ جو کہ میرا باپ ہے۔ اور جسکا نام لینا میں پسند نہیں کرتی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
خیر مائرہ کے باپ نے اس رشتے کی مخالفت کی ماں انکی تب تک فوت ہو چکی تھی۔ اور مخالفت کی وجہ یہ تھی کہ وہ شخص واقعی ہی میں انکی بیٹی کے قابل نہیں۔ اور آپ کے ماموں سے رشتہ طے کر دیا۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اور پھر ماثرہ نے وہ ہی کیا۔ جو بہت سے لڑکیاں کرتی ہیں۔ شادی سے کچھ دن پہلے بھاگ گئی۔ اور اپنی محبت کو اپنا لیا۔ لیکن پھر وہ ہی ہوا جو کے ایسی کہانیوں میں ہوتا ہے۔ دو مہینے بعد اس شخص نے یہ کہہ کر چھوڑ دیا۔ کہ تم نے تیس سال کی محبت پہ تین مہینے کی محبت کو ترجیح دی۔ میں تمہارہ اعتبار نہیں کر سکتا۔

لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ واپسی کا رستہ بند ہو چکا تھا۔ اور پھر اس محبت کا "انعام" بھی دنیا میں آ رہا تھا۔ سو اس نے واپس نہ جانے کا سوچا۔ بات کرتے کرتے وہ سانس لینے کوڑکی۔ اُسکا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔

اب اس کہانی کا دوسرا حصہ شروع ہوتا ہے۔ ماثرہ کے ماں بننے کے بعد کا سفر۔ مجھے یاد "

Classic Urdu Material

ہے جب ہم دونوں یہاں آتے تھے۔ اور آپ کہتے تھے کہ میں کیوں نہیں کھیلتی۔ تو امی کہتی کہ یہ ذہنی طور پر بڑی ہے۔ تب آپ کو سمجھ نہیں آتی تھی۔ لیکن میں تو تب ہی بڑی ہو گئی۔ لوگوں کی باتیں۔ اپنوں کے طعنے میرا بچپن کھا گئے۔

پتہ نہیں کیوں جب عورت ماں باپ کے منہ پہ کالک مل کے جاتی ہے۔ تو وہ یہ کیوں "بھول جاتی ہے۔ یہ کالک اسکی آنے والی نسلوں کے منہ پہ بھی لگے گی۔ جہاں تک بات ہے مرد کی۔ تو ہمارے معاشرے میں تو مرد کو سات خون معاف ہیں۔"

میری ماں کو میں نے ہمیشہ خوفزدہ دیکھا۔ جب وہ باہر نکلتی تو مردوں کی گھات لگائے نگاہیں انکی منتظر ہوتی۔ کیونکہ وہ ایک بھاگی ہوئی عورت تھی۔ تو معاشرے کے شریف مردوں کے لیے مفت کمال تھی۔ مجھے یاد ہے کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا کہ ہماری ساری رات آنکھوں میں کٹ جاتی۔ لیکن وہ ایک غیرت مند باپ کی بیٹی تھیں۔ سونہ واپس گئی۔ نہ

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اپنی ڈگریوں کو استعمال کیا۔ اور ساری زندگی لوگوں کے طعنے سننے اور لوگوں کے گھروں میں کام کیا۔

پھر یہ سزا کچھ کم ہوئی۔ نانا کی وفات پہ نانا کے ہی حکم پر امی کو یہاں آنے کی اجازت ملی۔ اور اسکے بعد تو آپ کو پتا ہے کہ یہاں انکے ساتھ کیا سلوک ہوتا تھا۔ میری ماں نے اس سب کو سزا کے طور پر قبول کیا۔

جوانہوں نے کیا۔ اس پر وہ واقعی ہی شرمندہ تھیں۔ میں اُن کو راتوں کو اُٹھ کر سجدے میں روتے دیکھا ہے۔

میں کہتی تھی۔ کہ امی! خدا تو بہت مہربان ہے۔ آپ کہتی ہیں۔ سچی دل سے کی ہوئی توبہ وہ

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

قبول کرتا ہے۔ وہ کہتی کے خدا واقعی ہی بہت مہربان ہے۔ اپنے حقوق معاف کر دیتا ہے۔ لیکن بندوں کے نہیں کرتا۔ میں خوف زدہ ہو کر کہتی تو پھر آپ نانانانی سے تو معافی نہیں مانگ سکتی۔ کیا خدا آپ کو معاف نہیں کر گا۔ وہ مسکرا کر کہتی کہ خدا کے رحم پر شک نہیں کرتے۔"

اور وہ یہ بھی کہتی۔ کہ خدا تو معاف کر دیتا ہے۔ کم ظرف لوگ نہیں کرتے۔"

پھر ہماری یہ سزا کچھ اور کم ہوئی۔ اور ہم یہاں سے چلے گئے۔ نانی کی دوست کے گھر۔ امی کہتی کہ جو آج میری تمہاری عزت محفوظ ہے۔ یہ نافرمان ہونے کے باوجود جو مجھے ماں باپ نے اپنی دعاؤں کے حصار میں رکھا یہ اُس وجہ سے ہے۔

Classic Urdu Material

اپنی ماں کی کہانی سے میں نے یہ سیکھا۔ کہ گھر سے بھاگی ہوئی عورت اپنے لیے تو گڑھا کھودتی ہے۔ اولاد کے لیے بھی قبر تیار کرتی ہے۔"

ساری زندگی جو طعنے میں نے لوگوں سے سنے۔ میں اپنی آنے والی نسلوں کو نہیں سنانا چاہتی۔" آنسوؤں سے ترچہرے کو ہاتھوں سے صاف کرتی ہوئی وہ بولی۔

جو بھی ریزن تھا۔ ڈیڈ تیار تھے ناہماری شادی کے لیے۔ میں بعد میں مکر جانتا تم سے اُن کاغذات پہ دستخط کروانے کے لیے۔ ہمیں کوئی غلط راستہ نہ اختیار کرنا پڑتا۔" میں نے اُسے سمجھانا چاہا۔

کہ اس کا فیصلہ غلط تھا۔ پھوپھو کا فیصلہ غلط تھا۔ میری بات بھی غلط تھی بھاگنے والی۔ لیکن

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگر ہم شادی کر لیتے تو ماں دل سے آج نہیں توکل شاید مان ہی جاتیں۔

کیونکہ وہ ایک اچھی لڑکی تھی۔ اور شاید آگے جا کر میرے گھر والوں کو بھی احساس ہو جاتا کہ پھوپھو کی غلطی کی سزا اسارہ کو نہیں دینی چاہیے۔ اور پھوپھو نے نا صرف غلطی کی سزا کاٹی۔ بلکہ وہ اس پر نادم بھی تھی۔

ٹھیک ہے میں مانتی ہوں کہ شاید میرا یہ فیصلہ غلط ہو۔ لیکن جب میں "اپنوں" میں رہتی تو توکل کو میری اولاد کو تو طعنے سُننے کو ملتے کہ نانی ایسی تھی۔ تو ماں پتا نہیں کیسی ہو گی۔ اور آپ کی زندگی الگ سے متاثر ہوتی۔" اسنے اب اپنا خوف بتایا۔

اسارہ تم پاگل ہو۔ کیا اس دوسرے شخص سے شادی کرنے پر تمہاری اولاد کو یہ طعنے

Classic Urdu Material | by Kiran Mushtaq

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں سُننے پڑیں گے"۔ میں بسخت لہجے میں بولا۔

نہیں! وصی آپ کو پتا ہے یہ دنیا کچھ لو اور کچھ دو کہ اصول پر چلتی ہے۔ وہ اگر مجھے اپنے گھر کی بہو بنا رہی ہیں۔ تو اسکی وجہ یہ نہیں۔ کہ انکے بیٹے کی یہ دوسری شادی ہوگی۔ بلکہ پہلی بیوی نے ان سے خود طلاق لی۔ کیونکہ وہ باپ نہیں بن سکتے۔ میں بھی اسی لیے شادی کر رہی ہوں کہ وہ باپ نہیں بن سکتے"۔ پہلی دفعہ میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس نے کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ صرف خود غرضی ہی نہیں ہمارے خاندان کا حصہ۔ ایک اور چیز جو ہمارے خاندان کا حصہ ہے۔ وہ ہے پاگل پن۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھوپھو نے ضد اور پاگل پن میں اپنی ڈگریوں کو استعمال نہ کیا۔ کہ جن والدین نے انہیں
پڑھایا جو ان کے ساتھ وہ کر آئی اسکے بعد اپنی تعلیم کو استعمال کرنے کا اختیار ان کے پاس
نہیں۔ اپنے ساتھ اپنی بیٹی کو بھی خوار کیا۔

جب کہ اسمارہ اس سب میں بے قصور تھی۔ اور اسمارہ نے بھی یہ ہی پاگل پن دکھایا۔ اسکے
خیال میں آنے والی نسلوں کو بچانے کے لیے یہ پاگل پن ضروری تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
(ختم شد)۔

Classic Urdu Material | by **Kiran Mushtaq**

Phupo (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com